2607-اسلام قبول کرنا چاہتی ہے لیکن خدشہ ہے کہ کہیں لاعلمی میں خنزیر کا گوشت نہ کھا لے

سوال

میری خواہش ہے کہ میں اسلام قبول کرلوں لیکن کھانے کے بارہ میں میرے کچھ خدشات ہیں، ہمارا تعلق اصل میں چائنہ سے ہے اور میں اپنے والد کے ساتھ رہائش پزیر ہوں اور ہمارے کھانے میں خنزیر کے گوشت کی ڈش روزمرہ کی ڈش میں شامل ہے. جس کے بغیر ہمارا کھانا مکمل نہیں ہوتا۔

مجھے خدشہ ہے کہ قبول اسلام کے بعد میں اپنے والد کے ساتھ رہتے ہوئے کہیں خنزیر کا گوشت مرغی سمجھ کرنہ کھا بیٹھوں جس کا مجھے علم بھی نہ ہو، میں اپنے خاندان میں ملاقاتوں اور یا پھر مختلف تہواروں میں کوشش کرتی ہوں کہ خنزیر کے گوشت سے بچ کر رہوں، اور اگر میں مجبور ہو جاؤں تو پھر اللہ تعالی سے اس کی معافی کی طلبگار ہوں۔

اس لیے جب میں اسلام قبول کرلوں اور مجھے مجبوراً خنزیر کا گوشت کھانا پڑے تو کیا مجھے اللہ تعالی سے معافی مانگنی واجب ہوگی ؟ میں اس معاملہ میں بہت زیادہ پریشان ہوں اور آپ کی نصیحت کا شدت سے انتظار ہے۔

پسندیدہ جواب

قبول اسلام ایک ایسی نعمت ہے جس کے برابر دنیا میں کوئی نعمت نہیں پائی جاتی، اور کفر ایک ایسا گناہ اور اللہ تعالی کی ناراضگی والا کام ہے جس کے برابر کوئی اور گناہ یا ناراضگی اور کوئی فتنہ ہی پایا جاتا ہو، لھذا سب کی سب مخلوق پر واجب اور ضروری ہے کہ وہ خالق ومالک کے دین اسلام میں داخل ہوں اور اسے قبول کرتے ہوئے اس پر عمل کریں اور اس دین کے علاوہ کوئی اور دین تلاش ہی نہ کریں۔

اور اللہ تعالی جو کہ خالق ومالک ہے وہ مخلوق کی حالت کو جانتا اور اس کا علم رکھتا ہے کہ اور اس کی غلطی اور بھول اور اس کی عدم استطاعت اور عاجز ہونے کو بھی جانتا ہے، تو اسی لیے وہ اللہ تبارک وتعالی اپنی مخلوق کے بھولنے اور بغیر کسی ارادے کے غلطی کو معاف فرماتا ہے اور اللہ سبحانہ وتعالی اپنی مخلوق کو اتنا ہی مکلف بناتا ہے جس کی اس میں طاقت واستطاعت ہو اللہ سبحانہ وتعالی نے اس کے بارہ میں ہی کچھ اس طرح فرمایا ہے :

{اللہ تعالی کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا}.

اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(یقیناً اللہ تعالی نے میری امت سے غلطی اور خطا اور جس پر انہیں مجبور کردیا گیا ہو معاف ودرگزر کردیا ہے) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2033) صحیح الجامع حدیث نمبر (

(1731)۔

اے عقل منداور حرام کردہ اشیاء سے بچنے والی سائلہ آپ نے جو یہ ذکر کیا ہے کہ ہوسکتا ہے کہ علم کے بغیر کوئ حرام چیز کھائ جاتی ہو تواس طرح آپ کے علم میں نہیں کہ وہ چیز حرام ہے اور آپ نے اسے کھالیا تواوپر بیان کیئے گۓ دلائل کے مطابق آپ پر کوئ گناہ نہیں ۔

اوراگرانسان کسی ممنوعہ یا حرام چیز میں واقع ہوجائے اسلام میں ہراس گناہ سے نکلنے کا بھی راہ پایا جاتا ہے وہ اس طرح کہ اس کام سے توبہ کی جائے اوراس پر ندامت اور پریشانی ہواور پھر اس گناہ کے نہ کرنے کاپختہ عزم کیا جائے اوراللہ سبحانہ وتعالی سے بخشش اورمعافی طلب کی جائے تواس طرح وہ گناہ معاف ہوجائے گا اور توبہ ہر گناہ کو ختم کرنے کی کفیل ہے ۔

توآپ پختہ عزم کے ساتھ ارادہ کریں اور قبول اسلام کا قدم اٹھائیں اس میں آپ کسی قسم کا تردد نہ کریں اللہ سبحانہ وتعالی آپ کے ساتھ ہے اورجب تک آپ اس کے پسندیدہ دین اسلام پر ہیں وہ آپ کواکیلا نہیں چھوڑے گا ، اورہماری خواہش ہے کہ آپ کواللہ تعالی توفیق اور صحیح سمت سے نوازے ، اوراللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرمائے ۔

واللہ اعلم .